سوال

(24) مسجد کا ہمسایہ اذان نہ سننے تو اس کے لیے باجماعت نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ شخص جو مسجد کے پڑوس میں رہتا ہے مگر اذان نہیں سن پاتا۔ کیا اس پر مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز کی ادائیگی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے عبداللہ بن ام مکتوم نے اپنے نابینا ہونے کی بنا پر گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت چاہی تھی۔ نبی ﷺ نے ان کے عذر کو دیکھتے ہوئے اجازت دے دی تھی لیکن پھر پوچھا کہ کیا اذان کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، آنحضور ﷺ نے کہا تو پھر اجازت نہیں۔

یہ تو اس صورت میں ہے کہ اذان مسجد کے چبوترے یا مینار سے دی جاتی ہو اور ایک خاص حد تک اذان کی آواز کانوں میں پڑتی ہو۔

برطانیہ میں عموماً لاؤڈ اسپیکر سے اذان کی اجازت نہیں ہے۔ کہیں کہیں اجازت دی گئی ہے لیکن وہ بھی دن کی نمازوں کی۔ اکثر مساجد میں اذان کی آواز مسجد کی چار دیواری تک محدود رہتی ہے، اس لیے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہر وہ مسلمان (مراد بالغ مرد افراد ہیں) جو مسجد کے قریب رہتا ہو اور اگر اذان مسجد کے باہر دی جائے تو بآسانی سن سکتا ہو، مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا پابند ہے۔ جو لوگ دور رہتے ہیں، گو ان پر واجب نہیں ہے لیکن جماعت کی نماز کا ثواب حاصل کرنے کے لیے انہیں گاڑی پر بھی آنا پڑے تو آنا چاہیے۔ جب ہم اپنی دوسری ضروریات، دکانداری، خرید و فروخت کے لیے گاڑی استعمال کرسکتے ہیں تو نماز کی حاضری کے لیے اسے استعمال کیوں نہ کریں؟

باجماعت نماز کی فضیلت بلکہ وجوب پر مندرجہ ذیل دو احادیث ذکر کی جاتی ہیں:

1۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں نے اس بات کا ارادہ کیا کہ نوجوانوں سے کہوں کہ ایندھن اکٹھا کریں، پھر میں نماز کھڑی کرنے کا حکم دے کر ان لوگوں کے گھر جلادوں جو نماز کے لیے نہیں آتے۔''

(صحیح البخاری، الاذان، حدیث 644، وصحیح مسلم، المساجد، حدیث 651)

لیکن آپ نے ایسا اس لیے نہیں کیا کہ گھروں میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جن پر جماعت سے نماز پڑھنا واجب نہیں ہے، جیسے خواتین بچے، عمر رسیدہ، ضعیف یا بیمار مرد۔

2۔ آپ نے ارشاد فرمایا: لا صلوة لجار المسجد الا فی المسجد''

''مسجد کے پڑوسی کی نماز نہیں ہوتی سوائے مسجد کے۔،،(سنن البیهقی: 3 57،والمستدرک للحاکم: 1 246،والضعیفۃ: 1 332،حدیث: 183)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد واقیموا الصلوۃ

''نماز قائم کرو،، سے بھی جماعت سے نماز ادا کرنا ظاہر ہوتا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ صلوا نماز پڑھو بلکہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور نماز کے قیام میں اذان کا اہتمام کرنا، مساجد قائم کرنا، باجماعت نماز پڑھنا سب داخل ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ: 291

محدث فتویٰ